مقالات

جناب ڈاکٹر محمد اسحاق رانا

قسط ۳ (گزشتہ سے پیوستہ)

مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَدِیْنَہ طَیِّبَہ کے اسمَاء مُبَارکہ

۱۱۔ البلاط : لغت میں "البلاط" کی تعریف یہ ہے :

"الحجارۃ الّتی تفرش علی الارض۔" (النّھایۃ ، وفاء الوفاء)

"وہ پتھر، جن سے زمین پر فرش بنایا جائے!"

نیز "الارض المفروشہ بالحجارۃ ۔" (آثار المدینۃ)

"ایسی زمین جس پر پتھروں کا فرش ہو!"

یہ جگہ مدینہ منورہ میں معروف تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک دور میں مسجدِ نبوی کی شرقی، غربی اور شمالی جانب بند نما فرش بنائے گئے تھے، تاکہ مسجد سیلاب سے محفوظ رہ سکے۔ اس کا دوسرا فائدہ یہ تھا کہ مسجد گرد و غبار سے صاف رہے، کیونکہ مدینہ منورہ میں اکثر نمازِ فجر اور مغرب کے بعد ہوا چلتی رہتی ہے" البلاط" کا لفظ احادیث میں بھی استعمال ہوا ہے صحیح بخاری کا ایک باب یوں ہے: "کتاب الحدود باب الرجم فی البلاط" ۔۔۔ چنانچہ یہ "بلاط" وہ جگہ ہے جہاں ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو رجم کیا گیا تھا صحیح بخاری ہی کے ایک باب "باب لمن عقل بعیرہ علی البلاط او باب المسجد" میں حضرت جابرؓ سے روایت ہے :

"دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فدخلت الیہ وعَقَلْتُ الجمل فی ناحیۃ البلاط۔"

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو میں بھی آپؐ کے پیچھے داخل ہوا اور میں نے اپنا اونٹ "بلاط" کے قریب باندھ دیا۔"

حضرت امیر معاویہؓ کے دور میں مدینہ کے گورنر مروان بن حکم نے اس بلاط کو وسعت دے کر اسے شرقی، غربی اور شمالی جوانب سرکاری سطح پر بنوا دیا تھا تاکہ مسجدِ نبوی سیلاب اور گرد و غبار سے محفوظ رہ سکے اور نمازیوں کو بھی مسجد میں آمد و رفت کی سہولت رہے۔

۱۲- البلد: لغۃً، صدر القریٰ، "بستیوں کا صدر مقام"۔ عام طور پر شہر کو کہتے ہیں۔

۱۳- بیت الرّسول صلی اللہ علیہ وسلم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر۔

۱۴- تندد: مدینہ منورہ کا ایک نام۔

۱۵- تندر: یہ بھی مدینہ منورہ کا نام ہے، یعنی نادر، نرالا، انوکھا۔

۱۶- جابرۃ: مدینہ طیّبہ کا ایک نام۔

۱۷- جبار: یہ بھی مدینہ طیّبہ کا ایک نام ہے۔

۱۸- جبارہ: مدینہ طیّبہ اس نام سے بھی موسوم تھا۔

۱۹- جزیرۃ العرب: مدینہ طیّبہ کا معروف نام!

۲۰- جُنّۃ حصینۃ: مضبوط ڈھال۔

۲۱- حبیبہ: محبوب، پیارا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعاء فرمائی تھی:

"اللّٰھم حبّب الینا المدینۃ ——— الخ"! (بخاری، کتاب الدعوات)

"اے اللہ، مدینہ ہمیں محبوب بنا دے"!

۲۲- حرم: جس کی عزت و احترام ہر مسلمان پر ضروری ہو، یعنی مقدس و مبارک! مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ دونوں حرم ہیں، اور انہیں "حرمین" کہا جاتا ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت انس بن مالکؓ کی حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"انّی احرّم ما بین جبلیھا مثل ما حرّم بہٖ ابراھیم مکۃ"

"میں دو پہاڑوں کی درمیانی سرزمین (مدینہ) کو حرم قرار دیتا ہوں، جیسے حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا"

جب کہ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے، آپؐ نے فرمایا:

"المدینۃ حرمٌ من عیرٍ الیٰ کذا۔" (بخاری، کتاب الاعتصام)

"مدینہ جبلِ عیر سے لے کر فلاں جگہ تک حرم ہے"

۲۳- حَرَمُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم: جیسا کہ اوپر کی احادیث سے معلوم ہوا۔

۲۴۔ حَسَنَۃً : خوبصورت، جمیل۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے :

" وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۔" (النحل : ۴۱)

" وہ لوگ جو ظلم سہنے کے بعد ہجرت کر گئے، ہم انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔"

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں، آیت میں " حسنۃ " (اچھا ٹھکانا) سے مراد مدینہ طیبہ ہے (مختصر تفسیر ابن کثیرؒ)

۲۵۔ خَیرۃ : بہتر، زیادہ خیر والا۔

بخاری، " کتاب فضائل المدینۃ، باب رغب عن المدینۃ " میں ہے، حضرت سفیان بن ابی زہیرؓ بیان فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا کہ : ملک یمن فتح ہوگا تو وہاں کے کچھ لوگ سواریاں لے کر مدینہ آئیں گے اور اپنے اہل و عیال اور مطیع لوگوں کو اپنے ساتھ لے جائیں گے۔ حالانکہ :

" والمدینۃ خیر لھم لو کانوا یعلمون۔"

" مدینہ میں رہنا ہی ان کے لیے بہتر ہوتا اگر وہ جانتے !"

۲۶۔ خَیِّرَۃ : مختار، چنا ہوا، فضیلت والا۔

۲۷۔ دار : گھر، امن کی جگہ، اسم ۵ میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے۔

۲۸۔ دار الابرار : متقی لوگوں کا گھر اور وطن۔

۲۹۔ دار الحاشر : " حاشر " کا گھر ـــــ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پانچ مخصوص اسماء میں سے ایک نام " حاشر " بھی ہے۔ یہ اسماء درج ذیل ہیں :

" محمد، احمد، ماحی، حاشر، عاقب۔" (بخاری، کتاب المناقب)

ان میں سے پہلے دو نام قرآن مجید میں بھی ہیں۔ اسم " محمد " قرآن مجید میں چار مرتبہ آیا ہے :

(ا) " وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ـــــ الآیۃ ! (آلِ عمران : ۱۴۴)

(ب) " مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ ـــــ الآیۃ !" (الفتح : ۲۹)

(ج) " مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ ـــــ الآیۃ !" (الاحزاب : ۴۰)

(د) " وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ـــــ الآیۃ !" (محمد : ۲)

قرآنِ مجید کی ایک سورہ (سورۃ ۴۷) کا نام بھی "محمدؐ" ہے۔
جبکہ اسمِ "احمدؐ" سورۃ الصّف کی آیت ۶ میں حضرت عیسیٰؑ کی بشارت کے ضمن میں ہے :
"وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ"۔
"اور خوشخبری دینے والا ہوں ایک رسولؐ کی جو میرے بعد آئے گا اُس کا نام احمدؐ ہوگا۔"

۳۰۔ دارالعاقب : "عاقب" (سب سے پیچھے آنے والے) کا گھر۔

۳۱۔ دارالماحی : "ماحی" (کفر و شرک مٹانے والے) کا گھر۔

۳۲۔ دارالمصطفیٰ : حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر۔

صحیح مسلم "کتاب الفضائل، باب فضل نسب النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم" میں ہے:
"ان اللہ اصطفیٰ کنانۃ من ولد اسماعیل واصطفیٰ قریشا مّن کنانۃ واصطفیٰ من قریش بنی ھاشم واصطفانی من بنی ھاشم"
"اللہ تعالیٰ نے اولادِ اسماعیلؑ میں سے کنانہ کو چنا، کنانہ سے قریش کو، قریش سے بنو ہاشم کو اور بنو ہاشم سے مجھے چنا۔"

۳۳۔ دارالاخیار : "نیک لوگوں" (مہاجرین و انصار) کا گھر۔

۳۴۔ دارالایمان : ایمان کا گھر! —— حدیث میں ہے :
"المدینۃ قبّۃ الاسلام ودار الایمان وارض الھجرۃ الحدیث"
(طبرانی اوسط عن ابی ھریرۃؓ)
"مدینہ قبّۃ الاسلام، ایمان کا گھر اور سرزمینِ ہجرت ہے"
صحیح بخاری "کتاب فضائل المدینۃ، باب الایمان یأرز الی المدینۃ" میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :
"انّ الایمان لیأرز الی المدینۃ کما تأرز الحیّۃ الی جُحرھا۔"
"ایمان مدینہ کی طرف ایسے لوٹے گا جیسے سانپ اپنے بِل کی طرف لوٹتا ہے۔"
مسند احمد بن حنبلؒ (جلد اول ص ۱۸۴) میں حضرت سعدؓ سے روایت ہے، آپؓ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا :
"انّ الایمان بدأ غریبًا وسیعود کما بدأ فطوبیٰ یومئذ للغرباء اذا فسد النّاس والّذی نفس ابی القاسم بیدہٖ لیأرزنّ الایمان

بین ھٰذا المسجدین کما تأرز الحیۃ فی جحرھا۔"

" ایمان ابتداء میں اجنبی تھا اور عنقریب اجنبی ہو جائے گا۔ جب لوگ فساد و خرابی کا شکار ہوں گے، ایسے لوگوں کے لیے خوشخبری ہے جو اجنبی ہوں گے۔ (یعنی ایمان پر قائم رہیں گے) اس ذات کی قسم ہے، جس کے ہاتھ میں ابوالقاسم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، ایمان ان دو مسجدوں (مکہ معظمہ، مدینہ منورہ) کے درمیان یوں سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل کی طرف سمٹتا ہے۔"

۳۵۔ دارالسنۃ : سنّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر (منبع)

۳۶۔ دارالسلامۃ : سلامتی کا گھر۔ ۳۷۔ دارالاسلام : اسلام کا گھر۔

۳۸۔ دارالفتح : فتح و کامرانی کا گھر۔ ۳۹۔ دارالھجرۃ : ہجرت کا گھر۔

جیسے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "انی اُریتُ دار ھجرتکم۔" (صحیح بخاری، باب ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

یہ ایک طویل حدیث کا ٹکڑا ہے ــــ امّ المؤمنین بیان فرماتی ہیں، جب ہم مکہ مکرمہ میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: "میں نے تمہاری ہجرت گاہ دیکھی ہے، جس میں کھجوروں کے درخت کثرت سے ہیں۔ لہٰذا جو ہجرت کرنا چاہے، وہ مدینہ کی طرف ہجرت کرے۔"

ایک دوسری حدیث میں ہے، حضرت ابوموسیٰؓ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"رایت فی المنام انی اھاجر من مکّۃ الی ارضٍ بھا نخلٌ۔" (ایضًا)

"میں نے خواب میں دیکھا کہ مکہ سے ایک کھجوروں والی سرزمین میں ہجرت کرتا ہوں۔"

حضرت عبدالرحمانؓ نے ایک موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے گفتگو کے دوران فرمایا:

"....المدینۃ فانّھا دارالھجرۃ والسنّۃ۔"

یعنی مدینہ "دارالہجرۃ" اور "دارالسنّۃ" ہے۔ (جاری ہے)